صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

مباحثات

بروز جمعرات مورخہ 23 اکتوبر 2014ء

(بمطابق 27 ذی الحجہ 1435 ہجری)

جلد 15 شمارہ 1

PROVINCIAL ASSEMBLY

KHYBER PAKHTUNKHWA

سرکاری رپورٹ

مندرجات	صفحہ نمبر
1۔تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ	1
2۔ حلف وفاداری/ رکنیت	2
3۔ اراکین کی رخصت	2
4۔ مسند نشین حضرات کی نامزدگی	2
5۔ نکتہ اعتراض	3
6۔ توجہ دلاؤ نوٹس ہا	6
7۔ ہنگامی قوانین کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	19
8۔ مسودات قانون کا متعارف کرایا جانا	20
9۔ ضمیمہ (حلف وفاداری/ رکنیت)	22

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعرات مورخہ 23 اکتوبر 2014ء بمطابق 27 ذوالحجہ 1435 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر پینتالیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ

فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنتَ لَهُمۡ وَلَوۡ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الۡقَلۡبِ لَانفَضُّواْ مِنۡ حَوۡلِكَ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَشَاوِرۡهُمۡ فِي الۡأَمۡرِ فَإِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰہِ إِنَّ اللّٰہَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِينَ O إِن يَنصُرۡكُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَكُمۡ وَإِن يَخۡذُلۡكُمۡ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّنۢ بَعۡدِهِۦ وَعَلَى اللّٰہِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُونَ۔

(ترجمہ): (اے محمد ﷺ) خدا کی مہربانی سے تمہاری افتاد مزاج ان لوگوں کیلئے نرم واقع ہوئی ہے۔ اور اگر تم بد خو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کر دو اور ان کیلئے (خدا سے) مغفرت مانگو۔ اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو خدا پر بھروسا رکھو۔ بے شک خدا بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور خدا تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیئے کہ خدا ہی پر بھروسا رکھیں۔ وآخِرُ الدَعوَانا أَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِينَ۔

حلف وفاداری رکنیت

Mr. Speaker: I welcome Mr. Ehtesham Javed Akbar Khan, Member elect and request him to stand in front of his seat to take oath.

(Applause)

(اس مرحلہ پر نو منتخب رکن اسمبلی، جناب احتشام جاوید اکبر خان نے حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمہ میں ملاحظہ ہو)

Mr. Speaker: Now I request the honorable Member, to sign roll of Members, placed on the table of Secretary Provincial Assembly.

جناب سلطان محمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: دا سائن او شی، دا اوکڑو۔

(اس مرحلہ پر نو منتخب رکن اسمبلی نے حاضری رجسٹر میں اپنے دستخط ثبت کئے)

(تالیاں)

جناب سلطان محمد خان: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: یہ چھٹی کی درخواستیں کر لوں پھر میں آپ کو موقع دیتا ہوں۔

جناب سلطان محمد خان: بڑی ضروری بات ہے۔

جناب سپیکر: نہیں Just، میں اس کو فارغ کر کے آپ کو اجازت دے دوں گا۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: یہ کچھ معزز اراکین کی چھٹی کی درخواستیں آئی ہیں، وہ ہاؤس کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں:

میڈم ثوبیہ خان، ایم پی اے Ex-Pakistan leave for the whole session، محترمہ مہرتاج روغانی 23-10-2014، جناب ڈاکٹر حیدر علی صاحب 23-10-2014، جناب سعید گل صاحب، ایم پی اے 23-10-2014تا24-10-2014، جناب رشاد خان صاحب، ایم پی اے 23-10-2014، جناب گوہر نواز خان، ایم پی اے پورے اجلاس کیلئے۔ آیا چھٹی کی درخواستیں منظور ہیں؟

اراکین: منظور ہیں۔

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: In pursuance of sub rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following

Members, in order of priority, to form a panel of chairmen for the current session:

1. Dr. Haider Ali;
2. Mr. Qurban Ali Khan;
3. Mr. Sultan Muhammad Khan;
4. Sardar Fareed.

نکتہ اعتراض

<u>جناب سلطان محمد خان:</u> شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، میں آپ کی وساطت سے، اس ایوان کی وساطت سے ایک بہت اہم مسئلہ اور جو بہت ارجنٹ بھی ہے اور آئینی بھی ہے، وہ اس ایوان میں لانا چاہتا ہوں۔ جناب سپیکر، مبارکباد دیتا ہوں نئے وزیر قانون صاحب کو، ہمارے سابق ڈپٹی سپیکر صاحب کو لیکن اس مبارکباد کے ساتھ جناب سپیکر! ایک قانونی Lacuna یا آئینی Lacuna جو ابھی اس ہاؤس میں موجود ہے، وہ یہ ہے کہ There is no Deputy Speaker present in this House, Sir تو جناب سپیکر! میری ناقص رائے کے مطابق Constitution of Pakistan کے آرٹیکل 53 کی Clause 3 جو ہے وہ کہتی ہے، When the office of Speaker is vacant, or the Speaker is absent or is unable to perform his function due to any cause, the Deputy Speaker shall act as Speaker, and if, at that time, the Deputy Speaker is also absent or is unable to act as Speaker due to any cause, such member as may be determined by the rules of Procedure of the Assembly shall preside at the meeting of the Assembly سر، Rules جو ہیں، Rule 9 کی طرف پلیز اگر آپ مجھے اجازت دیں Of the Provincial Assembly Procedure and Conduct of Business Rules 1988 تو سر! وہ کہتا ہے: Whenever a vacancy occurs in the office of the Speaker, the Assembly shall elect from amongst its Members as Speaker in the manner provided in clause (3) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution and rule 8 on such date as may be fixed by the Governor.

Provided that if the vacancy occurs during a session of the Assembly, the election shall be held during the same session, and if the vacancy occurs at a time when the Assembly is not in session, during the session next following, the date fixed for election under sub-rule (1) shall be communicated to each Member by the Secretary.

صرف آخری جو Rule 10 ہے Election of Deputy Speaker: The procedure for the election of the Deputy Speaker shall mutatis mutandis be the same as that in respect of the election of Speaker, except that the Speaker shall preside when the election is held. جناب سپیکر، میری گزارش یہ ہے کہ چونکہ The House is incomplete at the moment because there is no Deputy Speaker present تو سر! ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ ایجنڈا پر سب سے پہلے یہی آئٹم آتا کہ Election of the Deputy Speaker، جو ایجنڈا پر نظر نہیں آ رہا ہے، Sir, I would request your good self کہ آپ اس پر رولنگ بھی دیں اور آپ یہاں پر جو آئینی اور قانونی کمٹمنٹ ہے، وہ بھی حاصل کر لیں تاکہ ایک Date fix ہو جائے For the election of the Deputy Speaker, because this House is incomplete, Sir! and this House can not run its business under the spirit of the law at least. اگر Letter of the law میں ہو بھی سکتا ہے تو Under the spirit of law اگر ڈپٹی سپیکر نہیں ہے تو یہ House incomplete ہے سر، اس پر آپ کی رولنگ چاہیئے۔

جناب سپیکر: میں بالکل جو اسمبلی رولز ہیں اور آئین اور قانون کے مطابق جو پروسیجر ہے، ان شاء اللہ اس کو Adopt کرونگا اور اس پر پھر ہم اپنا اس کا بھی Opinion لے لینگے، بالکل جو پروسیجر ہے، ان شاء اللہ اس کو Adopt کرینگے۔ اس وقت، جی عارف یوسف صاحب۔

جناب عارف یوسف (معاون خصوصی برائے قانون): شکریہ جناب سپیکر۔ سر، یہ جو Rule 9 ہے انہوں نے کہا ہے کہ بڑا کلیئر ہے لیکن اس میں صرف سپیکر کا لکھا ہوا ہے، ڈپٹی سپیکر کا نہیں لکھا ہوا، اور اس کے ساتھ جو انہوں نے Rule 10 کے بارے میں کہا ہے تو اس میں صرف الیکشن کا پروسیجر ہے اور Rule 9 اگر آپ دیکھیں تو اس میں سپیکر کا ہے کہ جب اسمبلی سیشن میں ہو گی۔

(عصر کی اذان)

معاون خصوصی برائے قانون: سر، اس میں گزارش یہ ہے، آپ کہیں تو میں ان کو پڑھ کے سنا دیتا ہوں، Vacancy in the office of the Speaker: (1) Whenever a vacancy occurs in the office of the Speaker, the Assembly shall elect from amongst its members a Speaker in the manner provided in clause

(3) of Article 53.اس میں سپیکر کے بارے میں Specifically لکھا گیا ہے اور اس میں ڈپٹی سپیکر کے بارے میں ڈیٹیل سے نہیں لکھا گیا ہے جی۔

جناب سلطان محمد خان: سر، بہت احترام کے ساتھ، میرے خیال میں آنریبل سپیشل اسسٹنٹ فار لاء، ان کو I think he should study more before giving his opinion on these rules.سر! یہ بہت کلیئر ہے، میں نے پڑھ بھی لیا تھا لیکن سنا نہیں ہوگا، یہ Rule 10 جو ہے Election of Deputy Speaker:- The procedure for the election of the Deputy Speaker shall mutatis mutandis be the same as that in respect of the election of the Speaker, except that the Speaker shall preside when the election is held.تو سر، الیکشن کی Date fix ہونا یا سمری جانا یا ادھر سے Date fix ہونا، اگر یہ پروسیجر نہیں ہے الیکشن آف دی ڈپٹی سپیکر کا تو پھر میرے خیال میں پروسیجر اور کوئی اگر اس کی Definition ہے ان کے پاس تو وہ پھر بتادیں سر۔

جناب سپیکر: میں نے بالکل آپکو Ensure کیا ہے کہ جو پروسیجر ہوگا اور جو آئین اور Constitution کے مطابق، اور اس کے مطابق ہوگا ہم ان شاء اللہ اس کو Implement کرینگے۔

جناب سردار حسین: جناب سپیکر! یہ ایک اہم بات ہے۔

جناب سپیکر: میں، ایک منٹ، جہاں تک ہاؤس کے نامکمل ہونے کا سوال ہے تو آئین کے آرٹیکل 53 کی Clause 3 بہت واضح ہے، اگر ڈپٹی سپیکر نہ ہو تو وہ ممبر اجلاس کی صدارت کریگا جو قواعد اجازت دیتے ہیں، قواعد کے تحت مسند نشین مقرر کئے ہیں، لہذا ہاؤس نامکمل نہیں ہے۔ جہاں تک ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا تعلق ہے تو قواعد واضح ہیں اور اس پر جو بھی ہوگا ان شاء اللہ اس پر چلیں گے۔

جناب سردار حسین: جناب سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی۔

جناب سردار حسین: شکریه سپیکر صاحب. سلطان خان ډیر Valid point چې دے هغه راپورته کړے دے او زما یقین دا دے چې Rule 9 او Rule 10 چې دی، هغه په دې حواله باندې ډیر واضحه دی او بیا دا اوس چې په کوم اجلاس کښې مونږ ناست یو، د هغې په حواله باندې هم دا خبره ډیره زیاته واضحه ده. په Nine کښې لیکلی شوی دی چې کله د سیشن په دوران کښې ویکنسی راشی، د هغې د Fill کولو طریقه هم واضحه ده، اوس خو سپیکر صاحب! پکار دا وه چې دا

ویکنسی خالی شوې ده، د سیشن دوران کښې نه ده خالی شوې، د سیشن نه مخکښې خالی شوې ده او دا په کوم اجلاس کښې چې مونږ نن ناست یو، پکار دا وه د رولز مطابق چې ټولو ممبرانو ته هغه Date چې دے هغه Communicate وے چې آیا کله به دا ویکنسی Fill کیږی؟ نو مونږ یقین لرو ان شاء الله چې تاسو به د رولز مطابق کوئ خو دا غواړو پکار خو دا وه خو که نه دے شوے نو بیا هم ظاهره خبره ده هاؤس چلیدے شی خو پکار خو وه چې Date چې دے هغه Communicate شوے وے۔ اوس نه دے Communicate شوے نو تاسو نه دا غوښتنه کوؤ چې کله پورې مطلب دا دے چې دا ویکنسی چې د Fill کولو اراده تاسو لرئ؟

<u>جناب سپیکر:</u> سردار حسین صاحب! زما خیال دے چې ما خپل دغه خو ورکړو، ان شاء الله چې څه پروسیجر وی هغه به Adopt کوؤ ان شاءالله تعالیٰ، او هغې کښې به لږ مونږ دغه سره هم ډسکس کړو چې څه پروسیجر وی ان شاء الله د هغې مطابق به۔۔۔۔۔

<u>جناب سردار حسین:</u> جناب سپیکر صاحب! ما وئیل چې رولز۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> نه مونږه، ما خپل مؤقف بالکل ورکړو، بالکل واضحه، تاسو ئے بالکل چیلنج کولې شئ، ما یو خپل عهدې باندې دغه ورکړو او د آئین او د دغه مطابق چې دے ما په دې باندې خپل Vision ورکړو۔ ما مطلب دا دے خپل رولنګ ورکړو هغې باندې ستاسو څه دغه دے۔ جی یو دیکښې د بخت بیدار صاحب ورور چې دے نو هغه شهید شوے وو او دا چونکه دغه ډیر وخت پس راغلے دے نو زه مفتی جانان صاحب ته خواست کوم چې د هغوی په حق کښې دعا اوکړی۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

<u>Mr. Speaker:</u> Mr. Muhammad Arif Ahmadzai, MPA, to please move his call attention notice No. 416, in the House. Ji, Arif Sahib.

جناب محمد عارف: بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں اس معزز ایوان کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ چارسدہ روڈ باچاخان چوک سے ناگمان چوک تک سڑک کے کنارے غیر قانونی اڈوں اور ناجائز تجاوزات کی بھرمار کی وجہ سے روزانہ گھنٹوں ٹریفک جام کا مسئلہ روز کا معمول بن چکا ہے جبکہ سڑک کی دوسری طرف ایک مہینے سے سیوریج پائپ لائن بچھائی جارہی ہے اور آدھی سڑک اس کی وجہ سے بند پڑی ہے۔ جناب عالی! میری گزارش ہے کہ روڈ سے غیر قانونی اڈوں کے فی الفور خاتمے کے احکامات جاری کریں اور متعلقہ محکمہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف بھرپور آپریشن کرے تاکہ عوام میں، اور خصوصاً مریضوں اور ایمرجنسی کے دوران حادثات کا تدارک ہو سکے۔

سپیکر صاحب، زه به یو دوه خبرې دې باندې کول غواړم۔ چارسده روډ جی مونږ چې پشاور نه روانیږو نو وړومبنے مونږ مشهور او معروف مفتی محمود فلائی اوور سره مخ کیږو، هغې کښې جی بره خو کار شروع دے لاندې داسې کډی دی چې په هغې باندې ځی نو زما په خیال چې هغې نه تیریږی نو یو غټ تکلیف نه تیریدل وی۔ د هغې نه بعد جی بیا په دغه چوک کښې، باچا خان چوک کښې جی د سوزوکو غیر قانونی اډه ده، د هغې نه تیریدل ډیر جی مشکل کار دے۔ هغه اډې نه چې لږ تیر شې یو لس قدمه وروستو بله اډه جوړیږی جی، هغه اډه هم چې کوم دے غیر قانونی اډه ده، هغې نه فلائنګ کوچې جی رااوځی، سړک چې کوم دے هر وخت بلاک وی۔ د هغې نه چې لږ مخکښې شو یو بله اډه جی راځی، هغه هم د چارسدې اډه ده او د هغې نه بعد جی یو لیګل اډه راځی۔ دا چې څلور اډې کوم ما بیان کړې جی، دا Illegal اډې دی۔ د هغې نه بعد زمونږ خپله اډه راشی او د هغې نه بعد جی په بخشو کښې یو بله اډه ده جی هغه راشی۔ تاسو یقین اوکړئ جی روزانه داسې حالات وی لکه چې روزانه څه ایمرجنسی وی او روډ قطارونه لګیدلی وی۔ د هغې نه تیریدل مونږ چې راځو کله د پیښور نه نو چې درې بجې پروګرام وی نو مونږ باره بجې بلکه دس بجې مونږ رااوځو نو په مشکله مونږ رارسو۔ جناب عالی، د دې نه علاوه جی دغه ځائې کښې کنسټرکشن، یو دوه پلونه جی نور هم شروع دی، په دې رنګ روډ باندې یو پل شروع دے دغه ځائې کښې، یو بډهنئ پل سره یو پل شروع دے او د هغې نه علاوه جی په بخشو کښې ناجائز تجاوزات دومره دی چې د روډ سره مخامخ

قصابان او مختلف خلق چې کوم دے هغه روډ د پاسه هغوی د کانونه سجاؤ کړی دی۔ نو زما به دا ریکویسټ وی چې یو خو دا ناجائز تجاوزات ختم شی او د ټولو نه غټ دغه چې کوم دے ، دا Illegal اډې چې کوم دی سپیکر صاحب! زه به دا ریکویسټ کوم چې دا Illegal اډې ختمې شی او خلقو ته چې کوم دے لږ تکلیف زیات ملاؤ نشی۔

<u>جناب سپیکر:</u> جناب عنایت خان، عنایت خان۔

<u>جناب عنایت اللہ {سینیئر وزیر (بلدیات)}:</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ محترم جناب سپیکر صاحب! محترم و معزز ممبر صاحب انتہائی اهم مسئلو طرف ته توجه راګرځولې ده۔ موجوده حکومت چې کله راغلے دے نو مونږ د تجاوزاتو او د Encroachment د پاره Zero tolerance ښودلے دے او مونږ په دې جی ټی روډ جمرود روډ باندې هم Campaigns چلولی دی او دغه شان په ښار کښې هم مونږ Campaigns چلولی دی او میونسپل کارپوریشن روزانه د ناجائز تجاوزاتو خلاف Campaign چلوی۔ ګلیات ډیویلپمنټ اتهارټی کښې مونږ هغې خلاف Campaigns چلولی دی او یو Relentless campaign او Continuously مونږ چلوؤ او دا یو داسې بیماری ده، زمونږ په دې وطن کښې بدقسمتئ نه یو قومی بیماری ده چې خلق په سرکاری پراپرټیز او په روډونو باندې قبضه کوی او بیا Humanitarian angle باندې مخې ته راځی چې یره زمونږ او زمونږ خپله باندې هم مونږ بعضې خلق د زړه نه د هغوی سره همدردی کوؤ او د هغوی مرسته کوؤ او د هغوی پروټیکشن کوؤ خو بهرحال مونږ کوشش دا کړے دے چې مونږ روډونه او دغه تجاوزاتونه خالی کړو۔ دا چې کوم د سیوریج او د دغه مسئله ده، دیکښې واقعی د ده خبره ټهیک ده چې دوه درې څلور ایشوز داسې دی چې هغې دا مسئله Complicate کړې ده۔ یو د موټروے نه چې راکوز شو نو زمونږ چارسدې طرف ته دا روډ چې دے د دې روډ Rehabilitation او Widening مونږ شروع کړے دے او دا دې ګورنمنټ شروع کړے دے او دا پراجیکټ چې دے نو زه ایشورنس ورکوم اسمبلئ ته چې دا به ان شاء اللّٰه تعالیٰ په خپل پوره چې کوم ټائم فریم دے ، په هغې کښې دننه دننه کمپلیټ کیږی۔ دویم پراجیکټ چې دے نو دا په چارسده باندې چې رنګ روډ ته اورسې نو یو فلائی اوور دے

چې هغه زموږ کوم رنګ روډ Missing link دے پجګئ تا ورسک روډ نو هغه به Link up کوی نو هغه پراجیکټ به ان شاء الله In time موږ لکه Complete کوؤ، هغه به میاشت دوه درې کښې Complete شی۔ دریم چې نو هغه Bottleneck دے نو هغه مفتی محمود فلائی اوور دے چې کوم مسلسل Delay شوے دے او د هغې کنټریکټر سره موږ میټنګز کړی دی، هغه ته موږ هر قسم Facility ورکړې ده خو د هغې باوجود هم هغه په دیکښې فیل شو نو موږ د هغه کنټریکټ کینسل کړے دے، نوی کنټریکټر ته مو کنټریکټ Award کړے دے، د هغېAdministrative approval به ایشو شی ورځ دوه درې کښې او هغه څه هفته نیمه کښې به ان شاء الله کار شروع کړی۔ هغه به هم په یو Specific time frame کښې دا دغه کوی، د دې سره به دا Backlog چې دے دا ختم شی۔ کوم چې دوئ د غیرقانونی اډو نشاندهی اوکړه نو ټریفک والا ته Already موږ دا خبره کړې ده او هغوی د دې خلاف یو Campaign چلوی خو Specifically چونکه دا نشاندهی ئے اوکړه، زه د دوئ نه دا نوټ کوم ان شاء الله تعالیٰ او زه ایشورنس ورکوم چې دا غیر قانونی اډې به موږ بندوؤ۔ تهینک یو ویری مچ سر۔

(تالیاں)

<u>جناب سپیکر:</u> جعفر شاہ صاحب، کال اٹینشن نوٹس نمبر 419۔

<u>جناب جعفر شاہ:</u> تھینک یو جناب سپیکر۔ جناب عالی! میں اس معزز ایوان کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

<u>جناب فخر اعظم وزیر:</u> جناب سپیکر! میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

<u>جناب سپیکر:</u> دې نه پس تاسو ته موقع درکوم کنه جی۔

<u>جناب فخر اعظم وزیر:</u> جناب سپیکر، بیا به کله راکوې؟

<u>جناب سپیکر:</u> د دې نه پس، دې نه پس موقع درکوم، زه پوهه شوم ستا په خبره، دې نه پس درته موقع درکوم۔

<u>جناب جعفر شاہ:</u> وہ یہ کہ یہاں پہ حالیہ دنوں میں لکھا ہے، چونکہ یہ میں نے اسمبلی اجلاس سے بہت پہلے یہ نوٹس Submit کیا تھا تو یہ حالیہ دنوں میں تو نہیں ہے۔ پچھلے دنوں میں کالام کے مین روڈ پر ایک المناک حادثے میں ایک ہی خاندان کے 17 افراد لقمہ اجل بن گئے تھے، انکی ہلاکت ہو چکی تھی جس میں انکے مال

مویشی اور دیگر سامان بھی ضائع ہو چکا ہے اور یہ لوگ بہت ہی غریب خاندان سے تعلق رکھتے ہیں لہذا میری حکومت سے ریکویسٹ ہو گی کہ ان کیلئے خصوصی طور پر مالی امداد کا اعلان فرمائے۔

جناب سپیکر صاحب، د یو خاندان اوولس تنه هغې کبنې وفات شوی وو، زه خپله باندې ورغلے ووم او هغوی ډیر غریبانان څوک چې پاتې ورثاء دی درې څلور تنه نو هغوی په داسې حالات کبنې دی چې هیڅ هم نشته، د هغوی هغه ټول سامان هم په ګاډی کبنې تباه شوے وو د روډ د خرابئ په وجه باندې، نو زما به حکومت ته ریکویسټ وی چې د دې د پاره څه خصوصی که دا ټهیک ده په هغه حادثاتو کبنې نه راځی خو څه خصوصی ګرانټ د دې د پاره د اعلان کړے شی مهربانی به وی جی۔

<u>جناب سپیکر:</u> علی امین۔

<u>جناب علی امین خان (وزیر مال):</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر! یہ جو واقعہ ہوا ہے، نہایت ہی افسوسناک ہے اور اس میں جو متاثرہ خاندان ہے، ہم اس کے غم میں برابر کے شریک ہیں لیکن ریلیف ہیڈ کے تحت اگر Militancy میں یعنی کہ دہشت گردی میں یا Natural disaster اگر کوئی ایسی قدرتی آفات آتی ہیں تو اس کے اوپر گورنمنٹ کا ایک پیکج ہے جو کہ متاثرہ لوگوں کو، جاں بحق لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ ایکسیڈنٹ ہے تو اس میں وہاں سے تو ان کو کچھ نہیں مل سکتا لیکن اگر یہ اس خاندان کی Application سی ایم صاحب کو Forward کر دیں تو وہ اپنے فنڈ میں سے اگر کچھ دینا چاہیں تو وہ دے سکتے ہیں۔ شکریہ۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی جی، جعفر شاہ صاحب!

<u>جناب جعفر شاہ:</u> ایک منٹ، فیصل زمان صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، آپکے توسط سے محترم منسٹر صاحب نے خود بھی چیف منسٹر صاحب کو ریکویسٹ کی تھی، چیف منسٹر صاحب میری بات نہیں سن پا رہے۔۔۔۔۔

<u>راجہ فیصل زمان:</u> جناب سپیکر صاحب! میں نے کچھ کہنا تھا، اس سے وہ Related ہے۔

<u>جناب سپیکر:</u> ٹھیک ہے، اسکے بعد آپ بات کر لیں۔

<u>جناب جعفر شاہ:</u> چلیں، میں کہہ دیتا ہوں۔ اب یہ۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> (کچھ اراکین اسمبلی سے) مہربانی ہو گی اگر چیف منسٹر صاحب کو تھوڑا فری چھوڑ دیں تاکہ جو بات کرنا چاہیں تو مہربانی ہو گی۔

جناب جعفر شاہ: چونکہ منسٹر صاحب نے، منسٹر صاحب نے خود بھی (مداخلت) ایک منٹ۔

راجہ فیصل زمان: میں نے کچھ بات کرنی ہے، اس سے Related ہے۔

جناب جعفر شاہ: اچھا آپ پہلے کر لیں جی، میری سپورٹ میں کرتے ہیں تو کریں۔

جناب سپیکر: جی جی، جی فیصل صاحب۔

راجہ فیصل زمان: سر! ان کو سپورٹ کرتا ہوں، میں تو یہ کہتا ہوں کہ جہاں انہوں نے تین تین لاکھ کا اعلان کیا ہے جو لوگ سیلاب میں فوت ہوئے ہیں تو وہ سب فائلیں ادھر پہنچی ہوئی ہیں، ان پہ تو کچھ بھی نہیں ہوا۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ جو اعلان کیا ہے، وہ ابھی تک نہیں ملا، یہ تو ابھی اعلان بھی نہیں ہوا، یہ اعلان چاہتے ہیں، ہمارا اعلان ہو چکا ہے، ہم تو چاہتے ہیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں یہ آپ وضاحت کریں کونسے؟

راجہ فیصل زمان: یہ دو Different ایشوز ہیں، انکا ایشو یہ ہے کہ انکے فوت ہوئے ہیں اور انکی Compensation دی جائے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ Compensation کا اعلان ہو گیا ہے تو کم از کم اعلان کرنے کے بعد وہ ان تک، ان کے گھروں تک کم از کم، چہلم تو گزر گیا ہے تو چہلم کے بعد بھی مل جائے تو تب بھی ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: جی، لودھی صاحب!

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): جی راجہ صاحب نے جو فرمایا ہے جی، جناب سپیکر! سی ایم صاحب کے کہنے پر مشتاق غنی، میں اور اکبر ایوب صاحب، ان کو بھی ہم نے بہت Contact کیا لیکن ان کے ساتھ ہمارا رابطہ نہیں ہو سکا، ہم انکے گاؤں میں گئے تھے، Late گئے تھے، یہ اس وقت تقریباً گھر نہیں پہنچے تھے تو ہم وہاں گئے، وہاں تین لوگوں کی جو اموات ہوئیں، انکا گھر گرا، اس میں زخمی بھی ہوئے، سب کیلئے ہم نے تین تین لاکھ اور 50 ہزار اور ایک لاکھ کا جو اعلان کیا، وہ 13 لاکھ 50 ہزار روپے بنتے ہیں، جو ڈی سی کے Through ابھی سی ایم کو یہ کیس پہنچا ہے تو ان شاء اللہ وہ چند دنوں میں ہو جائے گا۔ وہ اعلان نہیں حقیقت ہے لیکن اس میں یہ کام ابھی پروسیجر میں ہے، وہاں کے ڈی سی بھی ہمارے ساتھ تھے، وہ سب انکے Through ہوا ہے۔

جناب سپیکر: جو Relevant issue ہے، پہلے اس پہ بات کر لیں۔ علی امین، علی امین صاحب۔

وزیر مال: وزیر اعلیٰ صاحب سے بات ہو گئی ہے، وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ اگر یہ درخواست بھیج دیں تو وہ اس کے اوپر نظر ثانی کر لیں گے۔ ویسے ریلیف ایکٹ کے تحت تو کچھ نہیں ہو سکتا لیکن اپنے فنڈ میں سے وہ کوشش کریں گے، آپ ان کو فارورڈ کر کے ان سے ملاقات کر لیں، ان کے پاس چلے جائیں، ان شاء اللہ امید ہے کہ اسکے بارے میں کچھ نہ کچھ ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: مطلب سی ایم صاحب کو آپ وہ ڈائریکٹ کر لیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم اسکو Compensate کر دیں گے۔ جی۔

جناب جعفر شاہ: جناب سپیکر! I am grateful، میں شکریہ ادا کرتا ہوں سی ایم صاحب کا اور انہوں نے یہ یہاں پر Commitment کی تو میں Application دیدوں گا Thank you very much۔

جناب سپیکر: فخر اعظم صاحب!

جناب فخر اعظم وزیر: سر، زه ستاسو شکریه ادا کوم، سر موقع مو را کړه۔ سر، دا ډیره د افسوس خبره ده چې په 13 اکتوبر باندې درې ماشومان اغواء شوي دي تحصیل ډومیل ډسټرکټ بنوں نه، یو د نهم کلاس دے، یو د لسم او یو د فسټ ایئر، نو د دغه وجې په علاقه کښې ډیره غصه هم ده او ری ایکشن دغه اوشو چې هغه ئے بلاک کړلو روډ ځکه چې په ټوله علاقه کښې یو اضطراب دے د انتظامیې خلاف۔ د دې نه مخکښې هم تقریباً څه درې څلور میاشتې مخکښې یو بل هلک اغواء شوے وو، نو دا چې روزانه دا هلکان اغواء کیږی، هغه هم د نهم، د لسم، د یولسم نو دا خو ظلم دے، دا خو زیاتے دے چې پولیس انتظامیه دومره فیل شوه چې هغه ماشومانو ته پروټیکشن نشي ورکولې او د ماشوم خو د ګل مثال ئے دے چې داسې ګلونه غائبیږی، هره میاشت دوه دوه، درې درې او هیڅ پته هم نه لګی نو دا خو مطلب دا دے It`s totally failure نو بل طرف ته خو دعوې کیږی چې پولیس مو ټهیک کړو، انتظامیه مو ټهیک کړه او د پولیس دا حال دے۔ نو زما دا ریکویسټ دے د هاؤس نه سپیشلی سپیکر صاحب! چې مونږ ته دا په دوه ورځو کښې یا څلور ورځو کښې بنوں انتظامیه ته د دا انسټرکشنز ورکړے شي چې دا بچیان د واپس مطلب دے بازیاب شي Otherwise مخکښې هم دا روډ بلاک کړے دے خو دې ځل به ان شاء الله مین هائی وے بلاک کوؤ،

بیا بہ ټول خیبر پختونخوا جام کوؤ څکه بله لار خو ئے شته نه، څه عمل خو پرې کیږی نه۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب! لاء منسٹر صاحب!

جناب فخراعظم وزیر: بچیان دی او اغواء کیږی، بچیان دی اغواء کیږی، دا خو مونږ وئیلی شو (مداخلت) It`s not a state, it`s not a country، سټیټ خو هغه دے چې هغه بہ خپل خلقو تہ سیکورټی ورکوی، چې دومره سیکورټی نشته دومره Insecurity ده نو مطلب دا دے It's a very shame, Sir، نو زما تاسو تہ یو درخواست دے، اپیل دے چې پہ دې باندې زر زر عمل اوکړے شی او بنوں انتظامیہ تہ Strictly اووئیلې شی چې پہ دې عمل اوکړے شی۔ تھینک یو جناب سپیکر صاحب۔ مهربانی۔

جناب سپیکر: جی، سردار حسین صاحب۔ لاء منسٹر صاحب! سردار حسین صاحب دو منٹ میں بات کرنا چاہتے ہیں، پھر آپ۔

جناب سردار حسین: دا Related خبره ده بیا بہ منسٹر صاحب جواب ورکړی۔ سپیکر صاحب، لس ورځې مخکښې د بونیر نہ یو ډیر ښه سماجی کارکن چې دے، هغه تعلق ئے د بونیر سره دے او د صوابئ نہ اغواء شو او دوه ورځې پس پہ بونیر کښې د هغه ګاډے برآمد شو او د هغه سماجی کارکن نوم چې دے ګل محمد دے او د هغلته نہ ټیلیفون د هغوی کور والا او رشته دارو تہ اوشو چې ګاډے فلاں پولیس سټیشن سره ولاړ دے او درې کروړه روپئ چې دی دا تاسو رااورسوئ۔ سپیکر صاحب، یو خو زه بہ غواړم دا چې حکومت پہ دې څنګه چې دا معاملې روانې دی، پہ ټوله صوبه کښې روانې دی خو زه چې اوس کومه خبره کول غواړم، هغه دا چې مونږ خو اورو دا چې یو طرف تہ حکومت وائی چې یره آن لائن ایف آئی آر چې دے هغه تاسو درج کړئ، تاسو یقین اوکړئ چې درې ورځې او درې شپې دا مسئله چې ده دا د بونیر، دا د صوابئ، دا د هری پور د پولیس ډیپارټمنټ ترمینځه وه، هری پور والا وئیل چې صوابئ والا بہ ایف آئی آر کوی، صوابئ والا وئیل چې بونیر والا بہ ایف آئی آر کوی، سپیکر صاحب! ستاسو توجه غواړم، ستاسو توجه غواړم، درې ورځې او درې شپې ایف آئی آر نہ کیدو۔

نو حکومت د په دې باندې هم خپل نقطه نظر چې دے هغه د وړاندې کړی، دې هاؤس ته د اووائی چې تاسو خو یو طرف ته دا خبره کوئ چې خلق آن لائن ایف آئی آر کوی او بیا لګیا دی د هغې د پاره ډیرې شوشې هم تاسو پریږدئ چې دا د خیبر پختونخوا نظام چې دے هغه د ټول پاکستان نه ډیر زیات بهتره دے، یو ټهیک ټهاک خاندانی سړے چې دے هغه اغواء شی، په درې ورځو کښې تاسو ایف آئی آر نشئ درج کولے او بیا د هغه بازیابی چې ده، دا خو بیا ډیره عجیبه خبره ده سپیکر صاحب! ستاسو په وساطت باندې مونږ د حکومت نه دا خواست کوؤ چې مهربانی اوکړئ اغواء برائے تاوان چې دے، دا په دې صوبه کښې بالکل یو منظم کاروبار جوړ شوے دے او د ایډمنسټریشن دې طرف نه د حکومت د طرف نه دا بې حسی چې ده، دا غیرسنجیدګئی چې ده، د غیرذمه وارئ رویه چې ده، دا خو خلق هغه دومره مایوسه کړو چې دا خلق ټول اوتښتیدل، (تالیاں) دې ټولو خلقو هجرت اوکړو۔ سپیکر صاحب، مونږ خواست حکومت ته دا کوؤ چې دا یو ډیره دا Core issue ده، دا یوه ډیره Burning issue ده، مهربانی دا اوکړئ چې خپل ډیپارټمنټ ته ډائریکټیو ایشو کړئ چې کم ازکم ایف آئی آر خلقو ته درج شی، خاندان ته د دغه تسلی خو ملاؤ شی کنه۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر،لاء منسٹر،لاء منسٹر، (مداخلت) میرے خیال میں لاء منسٹر، نماز کا ٹائم ہے، بس یہ-----

جناب یاسین خان خلیل: بیا د دې سره زما خبره هم ورسره اوکړئ کنه جی۔

جناب سپیکر: جی جی، جی۔

جناب یاسین خان خلیل: یو منټ کښې۔

جناب سپیکر: جی یاسین صاحب۔

جناب یاسین خان خلیل: یو دوه ورځې مخکښې جی په ایګریکلچر یونیورسټئ کښې د دوه طلباء تنظیمونو خپلو کښې څه مسئله راپیښه شوه او جهګړه اوشوه او هغې کښې هغه شهید شو او اولګیدو۔ نن زه د هغوی دعا له تلې ووم اوس تقریباً یو ګهنټه نیمه مخکښې او کوم د هغوی والد صاحب او د هغوی ترونو چې کوم ژړا

او فریاد اوکړو چې یره مونږ خو دا بچې ډیر په تکلیف باندې لوئے کړو او یونیورسټئ ته مو اولیږلو او د ده نه مونږ ډیر غټ سرے جوړولو او د ده نه گناه، نه د تنظیم سره د ده څه تعلق وو، دوه تنظیمونه وو چې هغوی سره دومره اسلحه وه چې دومره اسلحه په دره او په دې لنډی کوتل کښې هم نه وی او هغوی جهگړه اوکړه (تالیاں) او دا غریب پکښې بې گناه پوړو نه راکوز شو د خپل کلاس نه او مړ شو۔ نو یو خو هغوی ته څه چې د حکومت طرف نه څه لیگل دغه وی، هیلپ د هغوی اوشی او بل دا ده چې زه دا وایم چې دا مرگونه به بیا هم کیږی، زمونږ د علاقې خلق دلته تیریږی نو زما په خیال دومره سرچ ئے کیږی چې هغوی نه سیگریټ هم څوک نشی اوړے نو دې طالبانو، دې طلباء تنظیمونو دا دومره اسلحه په دې هاسټلو کښې جمع کړې ده، پکار دا ده چې دا یو غټ آپریشن دلته اوشی او په سټوډنټس کښې چې چا سره هم اسلحه وی چې چاقو هم وی ورسره چې هغه ترینه واخستې شی او زمونږ د مستقبل دا ملگری چې دی، دا محفوظ شی۔ ډیره مهربانی۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر۔

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر۔ میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں اپنے بھائیوں کو جنہوں نے انتہائی اہم ایشوز پہ یہاں بات کی۔ اس میں شک نہیں کہ یہ امن وامان میں Specially یہاں Abduction کے حوالے سے جو صورتحال ہمارے اس صوبے میں ہے، وہ انتہائی خراب ہے لیکن بد قسمتی سے میں اتنا کہتا چلوں کہ یہ Abduction cases صرف اس حکومت میں نہیں شروع ہوئے بلکہ بہت عرصہ قبل سے یہ معاملہ شروع ہے ہماری اس صوبائی حکومت میں، Specially خیبر پختونخوا میں، تو میں اس کو اپنے بحیثیت لاء منسٹر Condemn کرتا ہوں کہ یہ اچھی روایت نہیں ہے اور ان شاء اللہ ہماری یہ کوشش ہوگی کہ صوبائی حکومت اس معاملے میں ہنگامی طور پر اقدامات اٹھائے۔ میں فخر اعظم بھائی کو یقین دلاتا ہوں اور ساتھ ہی ہمارے سردار بابک صاحب نے جو ایف آئی آر کے متعلق بات کی، میں کہتا ہوں کہ ایف آئی آر ہر مسلمان پاکستانی کا ایک بنیادی حق ہے اور اگر کہیں بھی ایسی صورت پائی جاتی ہے کہ یہ Complaint تھانے میں جاتی ہے اور اسکی ایف آئی آر درج نہیں ہوتی تو بے شک وہ میرے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں اور ان شاء اللہ Within no time ایف آئی آر

درج ہوگی لیکن میری فخرِاعظم صاحب سے ریکویسٹ ہے کہ اگر اس کیس میں ایف آئی آر درج نہیں ہے تو میں اس میں جی۔۔۔۔۔

جناب فخرِاعظم وزیر: پولیس ایف ائی آر درج کړے دے خو چې کوم کار هلته زر زر کول پکار وی هغه نشی کولې او د دې نه مخکښې هم تقریباً درې څلور میاشتې مخکښې دوه هلکان نور پټ شول، لکه یو چې څه رنګې بابک صاحب عرض اوکړو چې It's a one type کاروبار دے، کاروبار دے۔

جناب سپیکر: ایف آئی آر، ایف آئی آر درج دے ؟

جناب فخرِاعظم وزیر: اؤ جی۔

جناب سپیکر: دوئ Immediate relief غواړی، ریکوری غواړی ؟

جناب فخرِاعظم وزیر: اؤ، مطلب چې دا شے تیز شی چې مطلب دا دے چې دا کوم Kidnappers دی چې هغه هم اونیوې شی او دا کوم هلکان دی، هغه خپل مطلب دې والدین ته ورکړے شی۔ دا زمونږ مطلب دا اپیل هم دے او بله دا خبره ده چې لکه زه دا یو عرض کول هم غواړم سر! چې دا First time نه دے، دا تقریباً په دې ایریا کښې دا Six and Seven time دا کیږی، مطلب دے Repetition دے او یو ګروپ دے I think۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: شکریہ جی، شکریہ جی، شکریہ جی، شکریہ۔ جی جناب منسٹر صاحب، منسٹر صاحب۔ (شور) اس قسم کے میں اس پہ (شور/قطع کلامیاں) آپ کی اگر اس قسم کی کوئی بات ہے، چونکہ Generalize کرتے ہیں تو آپ منسٹر صاحب کو ملیں اور ہمارے نوٹس میں بھی لائیں، Definitely اس کے خلاف ایکشن لیں گے۔ (ایک رکن سے) جی، وہ بات تو اس کو کرنے دیں نا، اپنی بات تو کمپلیٹ کر لیں جی، جی سردار صاحب! بیٹھ جائیں تاکہ وہ اپنی بات کمپلیٹ کر لیں۔

وزیر قانون: میں جی یہی گزارش کرتا ہوں کہ اگر اس کیس میں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بیٹھ جائیں جی، بیٹھ جائیں، بیٹھ جائیں۔

وزیر قانون: اگر ایف آئی آر درج ہے تو یہ Automatically ایجنسی چینج ہوتی ہے، Investigation agency کی Responsibility ہے کہ اس کو فوری طور پر Investigate کرے اور اس میں کوشش کریں کہ وہ اس میں گرفتاری ہو سکے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، ان شاء اللہ

میں اس کو نوٹس میں لیتے ہوئے دیکھتا ہوں کہ اس کیس میں انوسٹی گیشن کی کیا پوزیشن ہے؟ تو اس کے بعد آپ میرے ساتھ ملیں، ان شاء اللہ میں آپ کے ساتھ Fully cooperate کروں گا اور ہماری کوشش ہوگی کہ یہ جو بچے ہیں، جتنی جلدی ہو سکے کہ برآمد ہو سکیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی، میرے خیال میں اس طرح کریں کہ آپ لوگ، آپ لوگ منسٹر صاحب کو مل لیں۔ جی جی، بیٹنی صاحب، بیٹنی صاحب بات کرتے ہیں، بیٹنی صاحب۔

<u>جناب محمود احمد خان:</u> مهربانی سپیکر صاحب۔ زه خالی دا یوه خبره کوم چې دوئ وائی چې ایف آئی آر آن لائن دے، زه سپیکر صاحب! تا ته یوه واقعه بیانوم، زمونږ سابقه ایم پی اے دے سید حامد شاه، د هغه اوښے ئے اوویشتو په حیات آباد کښې ایف سی والا، Straight فائرنګ ئے پرې اوکړو او انجینئرنګ ئے کړے وو، فائنل وو او په موقع ئے ډیتھ اوشو۔ پینځه ګهنټې سپیکر صاحب! هغه ایف آئی آر نه کیدو، زه سی ایم صاحب ته راغلم، د ماښام ټائم وو، په ایک بجې ډیتھ شوے وو، پانچ ساړهې پانچ بجې ایف آئی آر کیدو، د پولیس دا حال دے۔ هغه نه بعد ایف آئی آر اوشو، اول د دوئ ایف آئی آر اوشو ځکه چې هغه د پولیس ډیپارټمنټ، ایف سی ډیپارټمنټ سپاهی وو، په موقع ګرفتار شو، اقبال جرم ئے اوکړو او بیا ایف آئی آر نه کیدو، دا د کوم ځائې انصاف دے چې یو سړی سره دومره ظلم او زیاتے کیږی او راشی په موقع باندې او ډیتھ ئے اوشی او بیا ایف آئی آر نه کیږی او منسټر صاحب وائی چې دا آن لائن ایف آئی آر دے؟ د دغې زه خپل ګواه یم سپیکر صاحب! اعجاز صاحب سره مې خبره اوشوه، ټولو سره خبره اوشوه، دا زیاتوب یو دلته نه دے هر ځائې روان دے۔ دا زیاتوب کم ازکم دا انسټرکشنز خو تاسو ورکولې شئ کنه چې ټولو د پاره یو قانون دے، دا خو نه ده چې د هغه د پاره جدا قانون دے، مونږ د پاره جدا قانون دے۔

<u>جناب سپیکر:</u> لاء منسٹر صاحب! اس قسم کی جو بھی Complaint ہیں، آپ باقاعدہ آئی جی پی صاحب سے بھی بات کر لیں اور اسکے جو ضروری اقدامات ہیں، وہ اٹھائیں کیونکہ آپ دیکھ لیں اور بھی اگر کسی کے اس قسم کے ایشوز ہیں تو وہ لاء منسٹر صاحب کے ساتھ بات کر لیں۔ ہمارے پاس ایجنڈا بھی آگے ہے، ایک بات

سارے، تو ہم آگے جائیں گے۔ (قطع کلامی) دیکھیں اس طرح نہیں ہوتا نا، نماز کا وقفہ ہے، ان شاء اللہ نماز کے وقفے کے بعد بات کرلیں گے۔

وزیر قانون: میں ایک گزارش کرتا ہوں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: وقفے کے بعد ان شاء اللہ۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی نماز عصر کیلئے ملتوی ہوگئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی محمود خان!

جناب محمود جان: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطَـٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحمَـٰنِ الرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر صاحب، ستاسو توجه او د دې معزز ایوان توجه دې خبرې ته راوستل غواړم جی۔ پرون زما حلقه کښې په 'ډاګ پیرو کلی' کښې څه ایجنسو چهاپه وهلې ده چې هغې کښې بعضې کسانو د پولیس وردئ هم اچولې وې جی او د افسوس خبره دا ده جی چې هغې چهاپې کښې هغوی دا زنانه هم ځان سره بوتلې چې هغې کښې د پندره او د بیس سال جینکئ هم وې۔ په دې چهاپه کښې دوئ سره لیډیز پولیس نه وو جی نو دا یو زمونږ د پښتو او زمونږ د دې صوبې د روایاتو خلاف یو خبره ده چې مطلب دلته دوئ چهاپه وهی، که هر یو ایجنسی وی جی نو لیډیز پولیس پکار دے چې هغوی سره وی او د هغې نه پس هغوی هغه لس بجې بوتلل، بیا ورسره ماشومان هم وو، څلور بجې ئے راپرېښودل، څه ماشومانو پکښې سرونه ئے ورله مات کړی دی خو زه تاسو ته د دې هاؤس په وساطت د دې یو شی انکوائری کول غواړم چې دې باندې یو انکوائری کنډکټ شی چې مطلب داسې کم ازکم پولیس که چهاپه وهی یا هر یو ایجنسی چهاپه وهی جی نو کم ازکم لیډیز کانسټیبلز چې هغوی سره وی، مطلب دا دے چې زمونږ د پښتو رسم و رواج چې کوم دے د دیوار او د چاردیواری دغه نه پامال کیږی جی۔ ډیره مهربانی۔

جناب سپیکر: نلوٹھا صاحب۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں آپ کی توجہ ایک انتہائی اہم مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ آج ایبٹ آباد میں عوامی تحریک کے سربراہ مولانا طاہر القادری صاحب کا جلسہ ہو رہا

تھاتو ڈسٹرکٹ ایبٹ آباد کی انتظامیہ نے تمام سرکاری سکولوں کو چھٹی دی اور سکولوں کو بند کر دیااور ساتھ ہی ٹیچرز نے بچوں کو اسمبلی میں بلاکر کہاکہ آپ طاہر القادری کے جلسے میں جائیں۔ جناب سپیکر صاحب، اس سے پہلے تو وزیر اعظم صاحب بھی جلسے کرتے رہے ہیں، وزیر اعلیٰ صاحب بھی جلسے کرتے رہے ہیں اور کبھی ہم نے نہیں سنا ہے کہ سکولوں کو چھٹی دی گئی ہو تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جو بچوں کی تعلیم متاثر ہوئی ہے، یہ بچوں کی جو آج تعلیم متاثر ہوئی ہے، آج کے دن بلا وجہ چھٹی دیکر تو اس کا ذمہ دار کون ہو گا اور کیوں چھٹی دی گئی ہے؟

<u>جناب سپیکر</u>: قادری صاحب کا جلسہ ہے؟

<u>سردار اورنگزیب نلوٹھا</u>: جی قادری صاحب کا جلسہ۔

<u>جناب سپیکر</u>: جی سردار ادریس صاحب۔

<u>سردار محمد ادریس</u>: جناب سپیکر، جس طرح سے میرے بھائی اورنگزیب نلوٹھا صاحب نے کہا ہے، یقیناً چھٹی صرف اس وجہ سے اعلان کی گئی ہے کہ چونکہ یہ جلسہ صبح کا ہے، دن کا جلسہ ہے تاکہ بچے صبح تو سکول چلے جائیں اور دن کو واپسی پہ ٹریفک کی وجہ سے خدانخواستہ کوئی، ایسا کوئی حادثہ پیش نہ آجائے اور بچے پریشان ہوں، اس وجہ سے مجبوراً انتظامیہ نے، اور میں ان کے ساتھ رابطے میں تھا، دیکھیں آج ابھی اوپر سے محرم شروع ہو رہا ہے اور خدانخواستہ کوئی ایسی بات ہو جاتی تو وہ سارا ایک امن عامہ کا، ایبٹ آباد اور ہزارہ اس وقت انتہائی پرامن علاقہ ہے اور ہم نہیں چاہتے تھے کہ وہاں پہ کوئی ایسا ایشو ہو جس کی وجہ سے لوگوں کو کوئی موقع ملے کہ وہ روڈ پہ آسکیں۔

<u>جناب سپیکر</u>: جی آنریبل منسٹر، آنریبل لاء منسٹر، اب میرے خیال (شور) (ایک رکن سے) میں اسکے بعد آپ کو موقع دے رہا ہوں، لاء منسٹر صاحب، اسکے بعد ڈیبیٹ کا موقع میں آپ کو دیتا ہوں، آپ اس کے بعد اس پہ ڈیٹیل بات کر لیں۔

<u>سردار اورنگزیب نلوٹھا</u>: جناب سپیکر، جلسہ چار بجے شروع ہوا ہے تو صبح سکول بند کرنے کا کیا مطلب تھا؟ جلسہ تو اب شروع ہوا ہے۔

ہنگامی قوانین کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

<u>جناب سپیکر</u>: اس کے بعد میں آپ کو پھر موقع دیتا ہوں۔ لاء منسٹر صاحب، جناب لاء منسٹر، آئٹم نمبر 9۔

<u>Mr. Imtiaz Shahid (Minister for Law)</u>: Mr. Speaker Sir, I, on behalf of honorable Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa, lay on the table

of the House, the Khyber Pakhtunkhwa, Speaker and Deputy Speaker (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) Ordinance, 2014.

Mr. Speaker: It stands laid. Honorable Minister for Zakat and Ushar, to please lay on the table of the House, the Khyber Pakhtunkhwa, Zakat and Ushr (Amendment) Ordinance. 2014. Inayat Sahib.

Mr. Inayatullah {Senior Minister (Local Government)}: Sir, I beg to lay-----

Mr. Speaker: Ji ji.

Senior Minister (Local Government): Sir, I beg to lay on the table, on behalf of Minster for Religious Affairs, Hajj and Minorities, the Khyber Pakhtunkhwa, Zakat and Ushr (Amendment) Ordinance, 2014.

Mr. Speaker: It stands laid. Honorable Minister for Law, on behalf of honorable Chief Minister, item No. 11.

Minister for Law: Mr. Speaker Sir, on behalf of honorable Chief Minister, I beg to lay on the table of the House, the Khyber Pakhtunkhwa, Senior Citizens Ordinance, 2014.

Mr. Speaker: It stands laid.

مسودات قانون کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker: Honorable Minister for Law, item No. 12.

Minister for Law: Mr. Speaker Sir, I, on behalf of honorable Chief Minister, introduce before the House, the Environmental Protection Bill, 2014.

Mr. Speaker: It stands introduced. Honorable Minister for Health, item No. 13. Arif Yousaf Sahib.

Mr. Arif Yousaf (Special Assistant for Law): Thank you, Sir. I, on behalf of Minister for Health, introduce the Khyber Pakhtunkhwa Injured Persons and Emergency (Medical Aid) Bill, 2014, in the House.

Mr. Speaker: It stands introduced. Honorable Minister for Law, item No. 14.

Minster for Law: Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honorable Chief Minister, introduce before the House, the Khyber Pakhtunkhwa Hindu Disposition of Property Bill, 2014.

<u>Mr. Speaker</u>: Introduced. Item No. 15: the honorable Minister for Law, on behalf of the honorable Chief Minister. Honourable Minister for Law.

<u>Minster for Law</u>: Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honorable Chief Minister, introduce before the House, the Khyber Pakhtunkhwa Protection of Communal Properties of Minorities Bill, 2014.

<u>جناب سپیکر</u>: ساؤنڈ سسٹم والے، ساؤنڈ سسٹم چیک کرلیں۔

<u>Minister for Law</u>: Mr. Speaker Sir, I, on behalf of honorable Chief Minister, introduce before the House, the Khyber Pakhtunkhwa Protection of Communal Properties of Minorities Bill, 2014.

<u>Mr. Speaker:</u> It stands introduced.

میں لیڈر آف اپوزیشن سے درخواست کرتا ہوں، یہ ساؤنڈ سسٹم چیک کرلیں، ساونڈ سسٹم ٹھیک کرائیں، مولانا لطف الرحمان صاحب ابھی بات شروع کرتے ہیں۔

<u>مولانا لطف الرحمان (قائد حزب اختلاف)</u>: جناب سپیکر صاحب! د لسو منٹو د پارہ وقفہ اوکړئ جی چې دا ساؤنډ سستم ٹھیک شی۔

<u>جناب سپیکر</u>: نماز کیلئے بریک کرتے ہیں، یہ ساؤنڈ سسٹم بھی ٹھیک کرلیں گے، نماز کیلئے بریک۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی نماز مغرب کے لئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

<u>جناب سپیکر</u>: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ ابھی ایک افسوس ناک خبر ہمیں پہنچی ہے کہ مولانا فضل الرحمان صاحب کے اوپر حملہ ہوا ہے، اس میں ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ وہ اس وقت بخیریت سے ہیں اور اسلئے اجلاس کو کل دوپہر دو بجے تک کیلئے ملتوی کرتے ہیں۔

(اجلاس بروز جمعة المبارک مورخہ 24 اکتوبر 2014ء بعد از دوپہر دو بجے تک کیلئے ملتوی ہوگیا)

ضمیمہ

حلف وفاداریٔ رکنیت

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

میں،۔۔صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ

میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہونگا:

کہ بحیثیت رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا، میں اپنے فرائض و کارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق، اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت، استحکام، یکجہتی اور خوشحالی کی خاطر سرانجام دونگا:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کیلئے کوشاں رہونگا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھونگا اور اس کا تحفظ اور دفاع کرونگا:

[اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)]